

(Section A)

- ۱۔ اٹھارویں صدی عیسوی کے پانچ غزل گو خوا
۵ کے نام لکھئے۔
- ۲۔ تشبیہ سے کیا مراد ہے؟ مثال کے ساتھ
۵ لکھئے۔
- ۳۔ غزل کی صنفی خصوصیات بیان کیجئے۔
۵
- ۴۔ قافیہ اور ردیف کے فرق کو مثال دے کر
واضح کیجئے۔
- ۵۔ ایجاز و اختصار سے آپ کیا سمجھتے
۵ ہیں؟

**B. A. General (Urdu) CBCS
(BAG)**

Term-End Examination

June, 2022

**BUDC-132 : Study of Urdu
Classical Gazal**

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 100

نوٹ:- تمام حصوں کے سبھی سوالوں کے جواب
مطلوب ہیں۔ تمام سوالوں کے نمبر سامنے
درج ہیں۔

ہم تجھ سے کس ہوں کی فلک جستجو کریں

دل ہی نہیں رہا ہے، جو کچھ آرزو کریں

بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں

حالت اب اضطراب کی سی ہے

عاشق سا تو سادہ کوئی اور نہ ہوگا دنیا

جی کے زیاں کو عشق میں اس کے اپناوارا جانے ہے

یہ آرزو تھی تجھے گل کے رو برو کرتے

ہم اور بلبیل بے تاب گفتگو کرتے

۶۔ ترقی پسند شعر کے دو شعر لکھئے۔ ۵

۷۔ سراج اورنگ آبادی کی شاعری پر ایک

۵ پیرا گراف لکھئے۔

۸۔ غزل کی مختصر ترین تعریف اپنے لفظوں

۵ میں کیجئے۔

۳۰=۱۵×۲ (حصہ ب)

(Section B)

زندگی ہے، یا کوئی طوفان ہے

ہم تو اس چینے کے ہاتھوں مر چلے

۳۰=۱۰×۳

(حصہ ج)

(Section C)

۱۱۔ ولی کی غزل گوئی کی انفرادیت بیان

کیجئے۔

۱۲۔ آتش کی شاعری کی خصوصیات پر روشنی

ڈالئے۔

۱۳۔ بہادر شاہ ظفر کی غزل گوئی پر مفصل

اظہار خیال کیجئے۔

۱۰۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں سے

۱۵

کیجئے۔

نہ ہوئے اسے جگ میں ہرزہ گزار

جسے عشق کی بے قراری لگے

کانٹوں کو مت نکال چمن سے او باغبان

یہ بھی گلوں کے ساتھ پلے ہیں بہار میں

یاد تھیں ہم کو بھی، انکار رنگ بزم آرائیاں

لیکن اب نقش و نگار طاق نسیاں ہو گئیں

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب

دل کا کیا رنگ کروں، خون جگر ہونے تک

حالی دل یار کو لکھوں کیوں کر

ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا